Official Spokesperson's statement on the matter of ShriKulbhushanJadhav

July 16, 2020

جناب کلبھوشن جادھاو کے معاملے پر سرکاری ترجمان کا بیان

16 جولائی، 2020

پچھلے ایک سال کے دوران بھارت نے پاکستان سے بارہ سے زیادہ بار درخواست کی ہے کہ وہ جناب کلبھوشن جادھاو، جو کہ سن 2016 سے پاکستانی حراست میں ہیں، کو بے روک ٹوک اور غیر مشروط قونصلر رسائی فراہم کرے۔

یہ قونصلر رسائی انتہائی اہمیت کا حامل ہے، کیوں کہ یہ ایک پاکستانی فوجی ٹریبونل کے ذریعہ جناب جادھاو کو دی گئی سزا پر ایک موثر جائزہ لینے اور اس پر نظر ثانی کے عمل کی بنیاد ہے جس پر بین الاقوامی عدالت انصاف (آئی سی جے) نے جولائی 2019 میں عمل کرنے کا حکم دیا تھا۔

مئی 2020 میں، پاکستان نے بین الاقوامی عدالت انصاف کے حکم کی تعمیل کرتے ہوئے ایک آرڈیننس پاس کیا، جس کے تحت متعدد باتوں میں یہ بات بھی شامل تھی کہ باضابطہ جائزہ لینے اور نظرثانی کے لئے ہندوستان کے ہائی کمیشن کے قونصل آفیسر ہائیکورٹ میں درخواست دائر کرے۔ اس تناظر میں قونصلر آفیسر اور جناب جادھاو کے مابین روابط اور گفتگو بہت اہمیت کا حامل ہے۔ ان کے مابین کسی بھی گفتگو کو لازمی طور پر رازداری میں اور کسی بھی پاکستانی اہلکار کی موجودگی یا پاکستان کے ذریعہ ریکارڈنگ کے بغیر ہونا ضروری ہے۔ اس کے بعد ہی جناب جادھاو انتقامی کارروائی کے کسی بھی خدشات کے بغیر آزادانہ طور پر بات کرسکتے ہیں کیونکہ وہ اس میٹنگ کے بعد بھی پاکستانی حراست ہی میں رہیں گے۔ یہ بات پہلے ہی واضح ہے کہ جناب جادھاو کو ماضی میں بار بار دھمکیاں دی گئیں، جس میں جائزہ لینے کے لئے ان کے اپنے مبینہ عدم خواہش کا اظہار بھی شامل ہے۔

بھارت نے حال ہی میں پاکستانی فریق سے 13 جولائی 2020 کو بلا روک ٹوک اور غیر مشروط قونصلر رسائی کی درخواست کی تھی۔ پاکستان سے کہا گیا کہ وہ اس بات کو یقینی بنائے کہ یہ میٹنگ انتقام کے خوف سے آزاد اور جناب جادھاو اور ہندوستانی قونصلر عہدیداروں کے آس پاس کسی پاکستانی عہدیدار کی موجودگی کے بغیر ماحول میں منعقد کیا جائے۔ پاکستان سے یہ بھی درخواست کی گئی کہ وہ اس میٹنگ کی ریکارڈنگ (ویڈیو اور آڈیو) نہ بنائے۔

وسیع تر بحث ومباحثے کے بعد، پاکستان کی جانب سے آگاہ کیا گیا کہ وہ 16 جولائی 2020 کو قونصلر رسائی کا انتظام کرنے کے لئے تیار ہے۔ ہمیں یقین دلایا گیا تھا کہ یہ قونصلر رسائی بلا روک ٹوک اور غیر مشروط ہو گی۔ پاکستانی وزارت خارجہ کی اس یقین دہانی کی بنیاد پر، ہائی

کمیشن کے دو قونصلر آفیسر جناب جادھاو سے ملاقات کے لئے آگے بڑھے۔ تاہم افسوس کی بات یہ ہے کہ نہ تو ماحول اور نہ ہی میٹنگ کے انتظامات پاکستان کی یقین دہانیوں کے مطابق تھے۔

قونصلر آفیسرز کو جناب جادھاو سے ملنے کے لئے بلا روک ٹوک اور غیر مشروط رسائی نہیں دی گئی تھی۔ اس کے برعکس، ہندوستانی فریق کے احتجاج کے باوجود جناب جادھاو اور قونصلر آفیسرز کے قریب قریب پاکستانی عہدیدار بڑھ چڑھ کر موجود تھے۔ یہ ایک کیمرے سے بھی واضح تھا جو دکھائی دے رہا تھا کہ جناب جادھاو سے گفتگو ریکارڈ ہو رہی ہے۔ جناب جادھاو خود بھی دباؤ میں دکھائی دے رہا تھا اور اس نے واضح طور پر اس بات کا اشارہ قونصلر افسران کو دیا تھا۔ انتظامات ایسے نہیں تھے کہ ان کو آپس میں آزادانہ گفتگو کی اجازت مل سکے۔ قونصلر آفیسرز جناب جادھاو کو ان کے قانونی حقوق کے بارے میں شریک نہیں کرسکے اور انہیں قانونی نمائندگی کا بندوبست کرنے کے لئے ان سے تحریری رضامندی حاصل کرنے سے روکا گیا۔

ان حالات کی روشنی میں، ہندوستانی قونصلر افسران اس نتیجے پر پہنچے کہ پاکستان کے ذریعہ پیش کردہ قونصلر رسائی نہ تو معنی خیز تھی اور نہ ہی قابل اعتبار تھی۔ احتجاج درج کرنے کے بعد وہ اس جگہ سے باہر چلے گئے۔

یہ بات واضح ہے کہ اس معاملے میں پاکستان کا نقطہ نظر رکاوٹ ڈالنے اور غیر دیانتداری پر مبنی ہے۔ اس نے نہ صرف آئی سی جے کو 2019 کے فیصلے پر مکمل طور پر عمل درآمد کرنے کی یقین دہانی کی خلاف ورزی کی ہے، بلکہ وہ اپنے آرڈیننس کے مطابق کام کرنے میں بھی ناکام رہا ہے۔

وزیر خارجہ نے جناب جادھاو کے اہل خانہ کو اس پیشرفت سے آگاہ کیا ہے۔

ہم جناب جادھاو کی بحفاظت ہندوستان واپسی کو یقینی بنانے کے اپنے عزم کا اعادہ کرتے ہیں، اور آج کے واقعات کی روشنی میں آئندہ کے لائحہ عمل کے بارے میں فیصلہ کریں گے۔

نئی دہلی

16 جولائی، 2020

DISCLAIMER : This is an approximate translation. The original is available in English on MEA’s website and may be referred to as the official press release.